

دھات کے ذرات سے جسم کا مضر رد عمل (adverse reaction to metal debris)

اس صفحے کا ترجمہ مشین سے کیا گیا ہے اور ابھی تک کسی ڈاکٹر نے اس کی جانچ نہیں کی۔ انگریزی نسخہ ہی مستند ہے۔

آپ کو کیا محسوس ہوتا ہے

کوہلے کے گھسے ہوئے امپلانٹ (جسم میں لگایا گیا مصنوعی پرزہ) سے نکلنے والے دھات کے ذرات اس کے آس پاس کے ٹشو میں جلن (irritation) پیدا کر سکتے ہیں۔ کچھ لوگوں کو ران کی جڑ (groin)، ران یا سرین (buttock) میں گہری دھن محسوس ہوتی ہے۔ درد اکثر چلنے، سیزھیاں چڑھنے یا دیر تک کھڑے رہنے سے بڑھ جاتا ہے، اور رات کو یا صبح بستر سے اٹھتے وقت بھرک سکتا ہے۔ یہی کرسی سے اٹھنا، موزے اور جوتے پہننا، یا لیٹر باکس تک چل کر جانا جیسے کام پہلے سے زیادہ مشکل ہو سکتے ہیں۔

ہر کسی کو درد نہیں ہوتا۔ کچھ لوگوں کو کچھ بھی محسوس نہیں ہوتا۔ دھات پر دھات والے کچھ خاص قسم کے مصنوعی کوہلوں والے تقریباً آدھے لوگوں میں جوڑ کے قریب سیال سے بھری ایک نرم سوجن بن جاتی ہے، جسے سوڈو ٹیومر (pseudotumour) کہتے ہیں، اور ان میں سے بہت سی کوئی علامت پیدا نہیں کرتیں۔ اسی لیے ہم صرف اس پر انحصار نہیں کرتے کہ آپ کیسا محسوس کرتے ہیں۔ سر آپ کے سرجن کو بالٹ اور کرومیم کی سطح ناپنے کے لیے خون کے ٹیسٹ کروا سکتے ہیں، اور ساتھ ہی ایک خاص قسم کا ایم آر آئی اسکین جو دھات کے آر پار دیکھ سکتا ہے۔

سوجن یا جلن کبھی کبھی ان پٹھوں اور ٹشوز کو متاثر کر سکتی ہے جو کوہلے کو مستحکم رکھتے ہیں، جس سے جوڑ غیر مستحکم محسوس ہو سکتا ہے یا جواب دے سکتا ہے۔ کوہلے کے اوپر جلد کی رنگت میں تبدیلی، اور ساتھ میں درد اور کمزور کارکردگی، اس بات کی علامت ہو سکتی ہے کہ امپلانٹ کے پرزے گھس رہے ہیں۔

اگر آپ کے امپلانٹ کو بدلنے کی ضرورت ہو تو زیادہ تر لوگوں میں بعد میں دھات کی سطح دوبارہ بہت کم ہو جاتی ہے، اور درد میں اکثر کافی کمی آتی ہے۔

در اصل کیا ہو رہا ہے

کوہلے کے جوڑ کی تبدیلی کا مقصد یہ ہے کہ جوڑ اچھی طرح تیل لگے قبضے کی طرح ہموار طریقے سے حرکت کرے۔ لیکن دھات کے پرزے جو دھات پر رگڑ کھاتے ہیں، یا دھات کے وہ پرزے جو دوسرے دھاتی پرزوں سے جڑے ہوں، آہستہ آہستہ بہت چھوٹے ذرات چھوڑ سکتے ہیں۔ دو دھاتی سطحوں کے آپس میں رگڑنے کا تصور کریں: برسوں میں ان سے گرد جھڑتی ہے۔ یہی گرد دھات کے ذرات ہیں۔

آپ کا جسم ان ذرات کو ایک باہر کی چیز سمجھتا ہے۔ مدافعتی نظام، یعنی آپ کے جسم کی اندرونی دفاعی فوج، اس کے خلاف رد عمل دیتا ہے۔ یہ رد عمل امپلانٹ کے آس پاس کے نرم ٹشوز میں، جن میں پٹھے، ٹینڈن (tendon)، یعنی وہ مضبوط ڈوری جو پٹھے کو ہڈی سے جوڑتی ہے، اور جوڑ کی اندرونی جھلی شامل ہیں، جلن پیدا کر سکتا ہے اور انہیں نقصان پہنچا سکتا ہے۔ کچھ لوگوں میں اس سے درد ہوتا ہے یا یہ

احساس ہوتا ہے کہ کو لہا غیر مستحکم ہے۔ دوسروں میں جوڑ کے قریب سیال سے بھری ایک نرم سو جن بن جاتی ہے، اور سوڈو ٹیومر یہی ہے: یہ کینسر نہیں، بلکہ سوزش والے ٹشو اور سیال کی ایک پھیلی ہے۔

اس عمل کے پیچھے دو چیزیں ہیں۔ پہلی گھساؤ ہے: دھاتی سطحوں کا آہستہ آہستہ ایک دوسرے کو گھسلانا۔ دوسری زنگ لگنے جیسا عمل (corrosion) ہے، ایک کیمیائی عمل جس میں امپلانٹ کی سطحوں سے دھات کی بہت تھوڑی مقدار کھل کر نکلتی ہے، خاص طور پر وہاں جہاں مختلف دھاتی پرزے آپس میں جڑتے ہیں۔ گھساؤ اور یہ کیمیائی عمل اکثر ساتھ ساتھ ہوتے ہیں، اور ہر ایک دوسرے کو بدتر بناتا ہے۔ دھاتی امپلانٹس سے نکلنے والے ذرات انتہائی چھوٹے ہوتے ہیں، امپلانٹ کے دوسرے مواد سے نکلنے والے ذرات سے کہیں زیادہ چھوٹے، اور یہی چھوٹا سا زائز انہیں آس پاس کے ٹشو میں گہرائی تک جانے دیتا ہے۔

میسے کی علامات اسی کا نتیجہ ہیں۔ جلن زدہ ٹشو میں دکھن ہوتی ہے، وہ سوج جاتا ہے، اور کبھی کبھی وہ ان پٹھوں کو کمزور کر دیتا ہے جو کو لہے کو مستحکم رکھتے ہیں۔ خون کے ٹیسٹ کو بالٹ اور کرومیم کی بڑھی ہوئی سطح پکڑ سکتے ہیں، جو اس بات کی علامت ہے کہ امپلانٹ سے دھات جھڑ رہی ہے۔ چونکہ کچھ لوگوں کو بالکل کچھ محسوس نہیں ہوتا، اس لیے آپ کے سرجن یہ طے کرنے کے لیے کہ کیا ہو رہا ہے صرف علامات پر انحصار نہیں کرتے۔

ہم اس کے لیے کیا کر سکتے ہیں

چونکہ اس مسئلے والے کچھ لوگوں کو بالکل کچھ محسوس نہیں ہوتا، اس لیے ہم صرف علامات پر انحصار نہیں کرتے۔ ہم کئی جانچوں کو ملا کر دیکھتے ہیں: خون میں آپ کی کو بالٹ اور کرومیم کی سطح، ایک خاص ایم آر آئی اسکین جو دھات کے آر پار دیکھ سکتا ہے، اور ایکس رے۔ کوئی ایک ٹیسٹ اکیلے فیصلہ نہیں کرتا۔ اگر اسکینوں میں امپلانٹ کے قریب ہڈی میں گھساؤ کی ابتدائی تبدیلیاں نظر آئیں تو ہم بار بار اسکین کروا کر آپ پر قریبی نظر رکھتے ہیں، کیونکہ اس رد عمل کو جلد پکڑنا اہم ہے۔

جن لوگوں میں معمولی تبدیلیاں ہوں اور ہڈی کو کوئی نقصان نہ ہو، ان کے لیے فی الحال صرف محتاط فیلو اپ کافی ہو سکتا ہے۔ ہم آپ کو باقاعدگی سے دیکھیں گے اور یہ جانچنے کے لیے خون کے ٹیسٹ اور اسکین دہرائیں گے کہ صورتحال مستحکم ہے یا بگڑ رہی ہے۔ اگر آپ کی سطح بڑھتی ہے یا سوجن بڑی ہوتی ہے تو ہم انتظار کرنے کے بجائے اس پر کارروائی کرتے ہیں۔

جب رد عمل نے ٹشو یا ہڈی کو نقصان پہنچایا ہو، یا آپ کی دھات کی سطح واضح طور پر بڑھی ہوئی ہو، تو عام طور پر اگلا قدم سرجری ہوتا ہے۔ اسے دوبارہ آپریشن (revision) کہتے ہیں، جس کا مطلب ہے جیسے ہوئے امپلانٹ کے کچھ یا تمام پرزوں کو بدلنا۔ امپلانٹ کو بدلنے سے ذرات کا ذریعہ ختم ہوجاتا ہے۔ زیادہ تر لوگوں میں بعد میں دھات کی سطح دوبارہ بہتر ہو جاتی ہے۔ کسی بھی دوبارہ آپریشن سے پہلے ہم امپلانٹ کے قریب انفیکشن کی بھی اچھی طرح جانچ کرتے ہیں، کیونکہ ٹیسٹوں میں انفیکشن اسی طرح کا نظر آ سکتا ہے اور اس کا علاج مختلف ہوتا ہے۔

ایک بات جاننا ضروری ہے: اگر اس مسئلے کے لیے سرجری کی جائے تو امپلانٹ کے آس پاس کا نقصان زدہ ٹشو ابتدائی طور پر زخم بھرنے کے عمل کو سست کر سکتا ہے۔ اس مسئلے کے لیے دوبارہ آپریشن کروانے والے لوگوں میں سے کچھ کو بعد میں مزید طریقہ علاج کی ضرورت پڑتی ہے۔ ہم آپ کے ساتھ مل کر احتیاط سے اس کا جائزہ لیتے ہیں، اور یہ فیصلہ آپ کی علامات، آپ کے اسکینوں اور آپ کے لیے سب سے اہم باتوں کی بنیاد پر آپ ہمارے ساتھ مل کر کرتے ہیں۔

کیا توقع رکھیں

آگے کی صورتحال کا بہت زیادہ لمخصار اس پر ہے کہ آپ کے ٹیسٹ کیا دکھاتے ہیں اور آیا آپ کو علامات ہیں۔ امپلانٹ کے قریب چھوٹی سوجن والے بہت سے لوگوں کو کچھ محسوس نہیں ہوتا، اور اکثر یہ ایسی ہی رہتی ہیں۔ علامات کے بغیر لوگوں کے اسکینوں میں نظر آنے والی سیال سے بھری زیادہ تر چھوٹی سوجنیں وقت کے ساتھ بڑی ہونے کے بجائے سلڑ جاتی ہیں، اور زیادہ تر تین لکڑی سال تک کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ کچھ کم تعداد آہستہ آہستہ بڑی ہوتی ہے، اسی لیے ہم فرض کر لینے کے بجائے جانچ کرتے رہتے ہیں۔

اگر آپ کو درد یا سوجن ہے تو جب تک امپلانٹ سے دھات جھڑتی رہے یہ شاذ و نادر ہی خود بخود ٹھیک ہوتی ہے۔ جلن عموماً برقرار رہتی ہے یا آہستہ آہستہ بڑھتی ہے، کیونکہ اس کی وجہ خود امپلانٹ کی سطح ہے، کوئی موج یا چوٹ نہیں جسے وقت ٹھیک کر دے۔ اسے ویسے ہی چھوڑ دینے سے عام طور پر مسلسل بہتری نہیں آتی۔ اس پر نظر رکھنے کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ تبدیلیوں کو جلد پکڑنے سے، کوہلے کے آس پاس کے ٹشو کے بری طرح متاثر ہونے سے پہلے، آپ کے پاس زیادہ راستے ہوتے ہیں۔

جب سرجری کی ضرورت ہو تو گھسے ہوئے پرزوں کو نکالنے سے ذرات کا ذریعہ ختم ہو جاتا ہے۔ زیادہ تر لوگوں میں بعد میں دھات کی سطح دوبارہ بہت لم ہو جاتی ہے، اور درد میں اکثر کافی کمی آتی ہے۔ ایمانداری سے کہنا چاہیے کہ اس خاص آپریشن سے صحت پالی کوہلے کے جوڑ کی پہلی تبدیلی کے مقابلے میں سست ہو سکتی ہے، کیونکہ امپلانٹ کے آس پاس کا نقصان زدہ ٹشو ابتدائی طور پر زخم بھرنے کو سست کر سکتا ہے۔ کچھ لوگوں کو بعد میں مزید طریقہ علاج کی ضرورت پڑتی ہے، اور کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے ہم آپ کے ساتھ اس خطرے پر بات کریں گے۔

دو اطمینان بخش باتیں جاننے کے قابل ہیں۔ اعصاب کے وہ مسائل جنہیں کبھی کبھی دھاتی کوہلوں سے جوڑا جاتا ہے، جیسے سننے، دیکھنے یا احساس میں تبدیلی، کوہلے کے جوڑ کی تبدیلی کی دوسری اقسام کے مقابلے میں زیادہ عام نہیں ہیں۔ اور یہ مسئلہ بظاہر بدلے گئے امپلانٹ کو آپ کی ہڈی سے مضبوطی سے جڑنے سے نہیں روکتا۔

ہم آپ سے ایک سادہ سی بات جانتے ہیں: اپنی فالو اپ ملاقاتوں پر آئیں، ہمارے بتائے ہوئے خون کے ٹیسٹ اور اسکین کروائیں، اور اگر آپ کا درد بدل جائے یا آپ کو نئی سوجن نظر آئے تو ہمیں بتائیں۔ اس طرح اگر کچھ بدلتا ہے تو ہم جلد اس پر کارروائی کر سکیں گے۔

ڈاکٹر کو کب دکھائیں

اگر آپ کو کوہلے کے قریب گہری دھکن ہو جو ٹھیک نہ ہو رہی ہو، یا آپ کو ران کی جڑ میں یا جوڑ کے قریب کوئی نئی گانٹھ یا سوجن نظر آئے، تو اپنے فیملی ڈاکٹر (GP) سے ملیں۔ اگر کوہلے غیر مستحکم محسوس ہو یا جو آب دے جائے، یا کوہلے میں درد ہو اور وہ ٹھیک کام نہ کر رہا ہو اور اس دوران اس کے اوپر کی جلد کا رنگ بدل جائے، تو ماہر ڈاکٹر سے معائنہ کروانے کا کہیں۔ اگر آپ کو پہلے بتایا جا چکا ہے کہ آپ کو سوڈو ٹیومر ہے اور وہ بڑا ہو رہا ہے، یا آپ کا درد بدل جائے، تو اپنے فیملی ڈاکٹر کو بتائیں۔ اس مسئلے والے کچھ لوگوں کو بالکل کچھ محسوس نہیں ہوتا، اس لیے علامات معمولی ہوں تب بھی معائنہ اہم ہے۔ اگر آپ کے خون کے ٹیسٹ پہلے ہی کوہالٹ یا کرو میٹم کی بڑھی ہوئی سطح دکھا چکے ہیں تو آپ کو دیے گئے فالو اپ منصوبے پر عمل کرتے رہیں، کیونکہ بڑھتی ہوئی سطح اس بات کی علامت ہو سکتی ہے کہ امپلانٹ زیادہ تیزی سے گھس رہا ہے۔